دیباچہ

آج مجھے اس بات پر بڑی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ کالام کلچرل سوسائٹی ایک بار پھر اپنے گاؤری بھائیوں کیلئے ایک اور کتاب شائع کررہی ہے۔ اس بار ہم نے ضرب الامثال کا انتخاب کیا ہے' اور اپنے علاقے کی مشہور ایک سو ضرب الامثال ہم نے اس کتاب میں شامل کئے ہیں۔

اس کتاب کی انفرادئت کی بڑی وجہ یہ ہے ہمارے آبا و اجداد کئی صدیوں سے اس علاقے میں رہائیش پذیر ہیں۔ اسی طرح کئی صدیوں پر محیط اس زبان کے بولنے والوں میں بھی دوسری زبانوں کے بولنے والوں کی طرح عظیم لوگ موجود تھے اور ہیں۔ ان کی ایک ایک بات ہمارے لئے ضرب المثل یا قولِ زرّیں سے کم نہیں۔ اسلئے ہم نے سوچا کہ کیوں نہ اپنے اس علاقے کے ان عظیم بزرگوں کے اقوال زرّیں اور ضرب الامثال کو محفوظ کیا جائے۔ ہماری یہ کاوش اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔

میں اپنے ان تمام بزرگوں کا بیحد مشکور ہوں جن کی مدد سے میں نے یہ ضرب الامثال اکھٹّی کیں اور ساتھ ساتھ میں اپنے کالام کلچرل سوسائٹی کے دیگر ساتھیوں خصوصاً احمد گل صاحب' امیر زادہ صاحب' شمشی خان صاحب' محمد شاہ صاحب' گل رحمان صاحب اور خاص طور پر احسان اکبر صاحب صدر شعبہ اردو گورنمنٹ کالج سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کا بھی بیحد مشکور ہوں جنھوں نے ممکنہ حد تک اس کتابچے کو اغلاط سے پاک کرنے اور

اسے کتابی شکل دینے میں میری کافی مدد کی۔ میں ڈاکٹر جان بارٹ صاحب کا بھی شکر گزار ہوں جن کی تیکنیکی مدد سے میں نے اس کتابچے کو کمپیوٹر میں محفوظ کیا اور اس کے بعد اسے شائع کیا۔ میں مسز کرسٹین لوتھوئیٹ کا بھی مشکور ہوں جنکی مصوّری نے اس کتاب کو خوبصورت بنانے میں کافی مدد دی۔

انسان غلطیوں کا پتلا ہے اس سے غلطیاں تو سرزد ہو ہی جاتی ہیں۔ اسی طرح ہمارے اس کتابچے میں بھی آپ لوگوں کو کئی جگہ کمی بیشی نظر آئیگی۔ یہ کوئی خدائی تخلیق تو ہے نہیں کہ اغلاط سے بالکل پاک ہوگی، بلکہ یہ تو ایک انسانی تخلیق ہے۔ دوسری بڑی بات یہ ہے کہ ہماری زبان چونکہ تحریری لحاظ سے ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ خود مجھے بھی آپ طِفل مکتب کہہ سکتے ہیں، یہ کتابچہ ایک طِفلانہ کوشش ہی سہی، تاہم-----

آخر میں، میں اپنے طرف سے اور اپنے کالام کلچرل سوسائٹی کے ممبران کی طرف سے آپ لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر اس کتاب کے مطالعے کے بعد آپ کو کسی جگہ کوئی کمی بیشی نظر آجائے چاہے گرامر، تلفظ اور تحریر کی ہو، آپ براہِ مہربانی ہمیں ہمارے دئے ہوئے پتے پر مطلّع کریں ۔ تاکہ آئندہ ہم اپنی مطبوعات کو بہتر انداز میں پیش کرسکیں۔ ہم آپ کے بیحد شکر گزار رہینگے۔ شکریہ،

محمد زمان ساگرؔ